قارئین بنام مدیر

افکار و تاثرات

بھارتی مسلمانوں کی حالت زار / محمد اسلم رانا

ضلع تھر میں گائے ذبح کرنے پر پابندی / مولانا محمد ہاشم

الجزائر میں تصادم / مولانا ایاز ملکانوی

مصر میں اسلام پسندوں کی گرفتاریاں / احسان اللہ فاروقی

۲۱ ویں صدی، امریکہ اور عالم اسلام / مولانا غلام مصطفیٰ

بھارتی مسلمانوں کی حالت زار

اگر یہ کہا جائے تو شاید مبالغہ نہ ہو کہ تقسیم ہند کے نتیجہ میں قیام پاکستان کے بعد سے اب تک ہندوستانی مسلمان ایک مذبح میں زندگی گذار رہے ہیں قتل اور خونریزی کے مناظر عام ہیں۔ شام ایک قتل عام کا ماتم کرتے ہوئے ختم ہوتی ہے۔ اور صبح ایک نئے قتل عام کا "مژدہ" سناتی ہے گذشتہ ۴۵ برسوں میں ہونے والے مسلم کش فسادات کی تعداد پچاس ہزار سے کچھ کم نہ ہوگی۔

اس سے بڑھ کر فکر و نظر کا زوال اور کیا ہو سکتا ہے کہ جس امت نے مسلسل سات سو سال تک اس ملک کی سیاسی رہنمائی کا فریضہ انجام دیا ہو جو ایک عرصہ دراز تک اس ملک کے سیاہ و سفید کی مالک رہی ہو جس ملک کے چپے چپے پر اس کی عظمتوں کے نشان ثبت ہوں اور جس ملک کے ذرے ذرے میں اسکے اسلاف کا لہو خوابیدہ ہو، وہی امت آج اسی ملک میں اپنی جان و مال کے تحفظ اور بقا کی بھیک مانگنے پر مجبور ہو جاتی ہے۔

یاس و ناامیدی اور مایوسی کی اس نازک گھڑی میں امت مسلمہ کا قیام امن و انصاف کے لیے اُٹھنا انتہائی ضروری ہے اور یہ اسی وقت ممکن ہے جب امت اپنی اصلی حیثیت کو پہچان لے اور وہ قیام امن و سلامتی کو اپنی مذہبی ذمہ داری قرار دیتے ہوئے میدان عمل میں نکل آئے، یقین جانئے کہ بھارت میں رہنے والی بیس کروڑ کی امت اگر صرف اپنی شناخت کا احساس بھی کر لے تو آناً فاناً اس ملک کا منظر نامہ بدل سکتا ہے۔

غور کیجیے! آج دنیا ہمارے خاندانی اسلام اور خاندانی مسلمانوں سے اتنی لرزاں اور ترساں ہے تو